سوال

غیر محرم سے ملنا جلنا

جواب

مہتمم مدرسہ کا لڑکیوں کو خود سے پردہ نہ کرنے کی ترغیب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہمارے یہاں ایک مولانا ہیں، وہ ایک مدرسہ کے مہتمم بنے ہیں، جہاں لڑکیاں اور معلمات بھی ہیں، وہ مولانا صاحب معلمات اور لڑکیوں سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ تم سب میرے سامنے بیٹھوں جب میں لڑکوں سے اجتماعی گفتگو کروں، یعنی لڑکے لڑکیاں، معلمین معلمات ،سب ایک ہال میں جمع ہوں، اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ میں چونکہ مہتمم ہوں اسلئے مجھے یہ حق ہیکہ میں لڑکیوں کی کلاسوں میں جاوں اور معلمات سے بالمشافہ بات چیت کروں، معلمات اسکے لئے بالکل تیار نہیں اور اس سے پہلے دوسرے مہتمم نے کبھی ایسا نہیں کیا اور نہ شہر کے دوسرے مدرسوں میں ایسا ہوتا ہے، تعجب کی بات یہ بھی ہے کہ جناب چیرمین صاحب بھی اس مہتمم کی تائید کررہے ہیں حالانکہ وہ پکے تبلیغی ہیں اور تبلیغ کے اصول کے بھی بالکل خلاف ہے،چونکہ وہ نئے مہتمم ان چیرمین صاحب کے داماد ہیں، اور وہ مہتمم کہتے ہیں کہ میرے پاس جواز کی حدیثیں ہیں، معلمات، طالبات اور طالبات کے والدین سب اس مہتمم کی ان حرکتوں سے ناراض ہیں، اور وہ مہتمم دوبار یہ حرکت کرچکا ہے کہ عورتوں کے ہال میں جناب تشریف لے گئے اور ان سے گفتگو کرنے لگے، جبکہ وہ جناب جوان ہیں اور اس پردہ نشینی کو اسلام کا طریقہ نہیں بلکہ انڈیا پاکستان کا طریقہ ایشین کلچر کہتا ہے، اب آپ مفتیان کیا فرماتے ہیں، کیا اس بات کی کوئی گنجائش یا جواز ہے، کیا اسطرح اختلاط کا دروازہ کھولا جاسکتا ہے۔ ؟ الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته! الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد! پردہ ایک شرعی حکم ہے جو قرآن وحدیث کے مستند دلائل سے ثابت ہے، اس کو ایشین کلچر کے ساتھ جوڑنا اور اس کی توہین کرنا بہت بڑا گناہ اور شرعی حکم کا استخفاف ہے۔ ایسا کرنے والا مدیر گمراہ اور راہ راست سے ہٹا ہوا ہے۔ اہل محلہ اور ان بچیوں کے والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ نئے مہتمم کو یہ کام نہ کرنے دیں اور اگر پھر بھی وہ اپنے موقف پر ڈٹے رہیں تو اپنی بچیوں کو ان کے مدرسے میں جانے سے منع کر دیں ورنہ بہت بڑے فتنے کا اندیشہ ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (الاحزاب، 33: 59) اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دیں کہ (باہر نکلتے وقت) اپنی چادریں اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں، یہ اس بات کے قریب تر ہے کہ وہ پہچان لی جائیں (کہ یہ پاک دامن آزاد عورتیں ہیں) پھر انہیں (آوارہ باندیاں سمجھ کر غلطی سے) ایذاء نہ دی جائے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ دوسری جگہ ارشاد باری تعالی ہے: وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (النور، 24: 31) اور آپ مومن عورتوں سے فرما دیں کہ وہ (بھی) اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش وزیبائش کو ظاہر نہ کیا کریں سوائے (اسی حصہ) کے جو اس میں سے خود ظاہر ہوتا ہے اور وہ اپنے سروں پر اوڑھے ہوئے دوپٹے (اور چادریں) اپنے گریبانوں اور سینوں پر (بھی) ڈالے رہا کریں اور وہ اپنے بناؤ سنگھار کو (کسی پر) ظاہر نہ کیا کریں سوائے اپنے شوہروں کے یا اپنے باپ دادا یا اپنے شوہروں کے باپ دادا کے یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی (ہم مذہب، مسلمان) عورتوں یا اپنی مملوکہ باندیوں کے یا مردوں میں سے وہ خدمت گار جو خواہش و شہوت سے خالی ہوں یا وہ بچے جو (کم سنی کے باعث ابھی) عورتوں کی پردہ والی چیزوں سے آگاہ نہیں ہوئے (یہ بھی مستثنیٰ ہیں) اور نہ (چلتے ہوئے) اپنے پاؤں (زمین پر اس طرح) مارا کریں کہ (پیروں کی جھنکار سے) ان کا وہ سنگھار معلوم ہو جائے جسے وہ (حکمِ شریعت سے) پوشیدہ کئے ہوئے ہیں، اور تم سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو اے مومنو! تاکہ تم (ان احکام پر عمل پیرا ہو کر) فلاح پا جاؤ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی